سوال نمبر 2

عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں
اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات
مرتب کرتا ہے؟

جواب

اک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

1۔ عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت سے مراد آخرت
کی زندگی پر یقین ہونا ہے۔ ہر انسان اپنے
کاموں کا انجام جاننا چاہتا ہے۔ اس کے لیے اک دن
مقرر کیا گیا ہے جس دن یہ دنیا اپنی عمر تمام کر
چکی ہوگی اور یہ تمام کائنات فنا ہو جائے گی
ہر انسان کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا کہ کس
نے نیک کام کیے اور کس نے برے۔ اس حساب
سے اسے جنت اور جہنم میں بھیجا جائے گا ہم

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں دیکھتے ہیں کہ کتنے لوگ اس
دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کتنے اور
لوگ آئے اور چلے گئے۔ اب ان کے حساب کے
لیے ایک دن منتخب کیا گیا جسے یوم آخرت کہتے
ہیں۔ ان کے درج ذیل اور بھی نام ہیں جیسا کہ
یوم القیامہ (قیامت کا دن) یوم البعث
(دوبارہ اٹھنے کا دن) یوم الحساب (حساب
کا دن)۔ جس دن ہر نیکی اور بدی کا بدلہ دیا
جائے گا۔

اور وہ لوگ نقصان میں ہیں
جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے
ہیں قیامت کے منکر ہیں اور خدا
سامنے پیش ہونے کے منکر ہیں (مستفاد)

2- آخرت کے اصطلاحی معنی

آخرت کے اصطلاحی معنی ہیں
بعد میں آنے والی زندگی۔ یعنی کہ مرنے
کے بعد انسان کو دوبارہ زندہ کیا جائے
گا اور وہ اپنے رب کے حضور پیش ہوگا

Scanned with CamScanner CamScanner

اور اسے اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

3- عقیدہ آخرت پر ایمان کیوں ضروری ہے؟

عقیدہ آخرت پر ایمان لانا اس لیے ضروری ہے کیونکہ اس پر ایمان لائے بغیر کوئی بھی شخص نیکی کی طرف راغب نہیں ہوتا۔ اور نیکی کا دارومدار بھی اسی پر ہے

4- عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت انسانی زندگی پر درج ذیل اثرات مرتب کرتا ہے

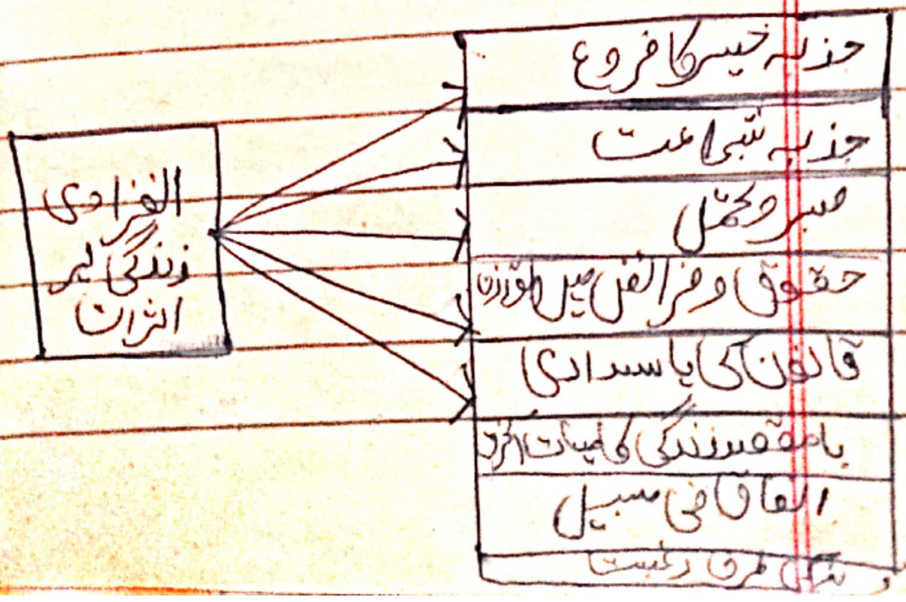

4.1۔ عقیدہ توحید خیر کو فروغ دیتا ہے

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان میں خیر و بھلائی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور دوسرے کی بھلائی کے لیے کوشش کرتا ہے جس سے معاشرے میں دوسروں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے

4.2 عقیدہ آخرت سے شجاعت و بہادری پیدا ہوتی ہے

عقیدہ آخرت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے جب اسے یقین ہو جاتا ہے تو باقی تمام خداؤں کا ڈر اس کے دل سے نکل جاتا ہے اور صرف اللہ کا خوف ہوتا ہے جس سے اس میں شجاعت و بہادری کا جذبہ ہوتا ہے

اور جب ان پر مصیبت آتی ہے تو سر کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اسکے پاس لوٹنا ہے

4.3 عقیدہ آخرت سے صبر و تحمل پیدا ہوتا ہے

عقیدہ آخرت سے انسان میں صبر و تحمل پیدا ہوتا ہے کہ یہ تمام مشکلات کا اجر اللہ دے گا اور وہ تمام پریشانیوں کو صبر سے برداشت کرتا ہے

"اور مومن مشکل میں نماز اور صبر سے کام لیتے ہیں"

4.4 فرائض و حقوق میں توازن۔

انسان اپنے فرائض کو بخوبی انجام دیتا ہے اسے پتا ہے کہ اس سے فرائض کے متعلق سوال ہوگا۔ اس لیے وہ حقوق و فرائض میں اعتدال رکھتا ہے اور حدود سے باہر نہیں جاتا ہے

اور یہ دنیا مومن کا امتحان ہے اور اصل زندگی آخرت ہے (القرآن مجید)

45. بامقصد زندگی اور کامیاب آخرت

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والا انسان بامقصد زندگی اور کامیاب آخرت گزارتا ہے اور وہ لوگوں کی بھلائی کرتا ہے اور اسے یقین ہوتا ہے کہ اللہ اس اس کے اجر کا بدلہ دے گا اور آخرت میں انعام سے نوازا جائے گا۔

"اور ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور اسی میں لوٹائے گے اور پھر اسی سے نئی زندگی دے گے۔"
(القرآن)

46. قانون کی پاسداری

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا قانون کی پاسداری کرتا ہے کیونکہ اسے پتا ہے اگر وہ ادھر سے بچ بھی گیا تو قیامت کے دن نہیں بچ سکے

گا

اے میری قوم یہ دنیا چند روز کی ہے۔ اور اصل زندگی تو آخرت کی ہے
(الکہف ۵)

۴۷۔ انفاق فی سبیل اللہ
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

انفاق فی سبیل اللہ کے جذبے کو فروغ ملتا ہے کیونکہ انسان کا یہ یقین ہوتا ہے کہ اسے اس کے نیکی و فلاح سے آخرت میں کام آئے گی تو وہ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے

اور کیا تم نے یہ فرض کر لیا ہے ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا

اور یہ بات نہیں تمہاری اور جو اور قیامت کے منکر ہوں گے الگ سے عذاب ہے

(القرآن مجید)

5. عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر درج ذیل اثرات ہوتا ہے

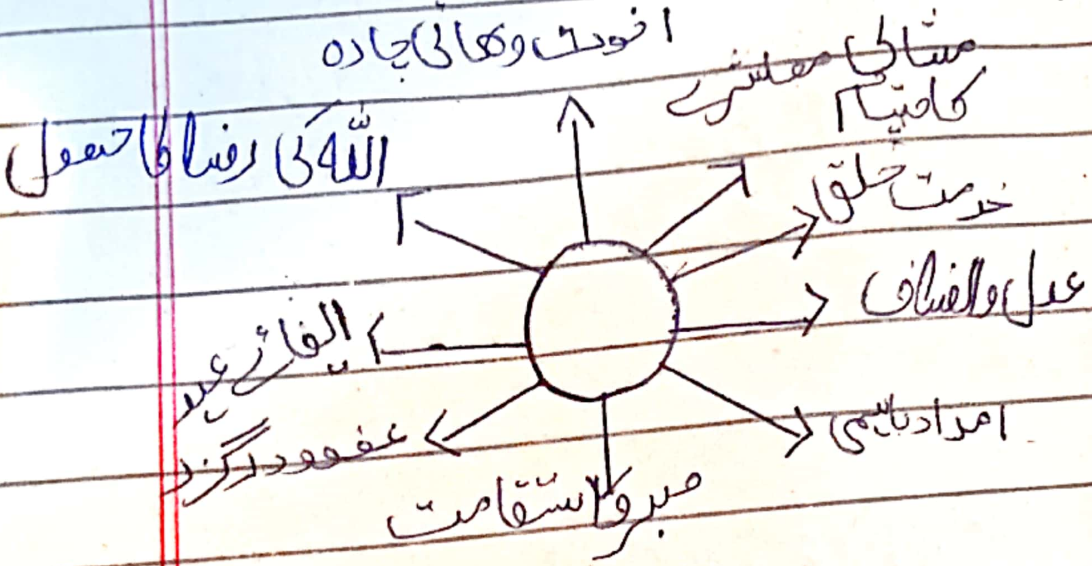

5.1 اخوت و بھائی چارہ کا جذبہ عقیدہ آخرت سے پیدا ہوتا ہے

عقیدہ آخرت انسان میں اخوت و بھائی چارہ کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اور انسان میں بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے وہ اپنی ضرورت سے زیادہ دوسروں کی

ضرورت کو ترجیح دیتا ہے

5.1 عفو و درگزر کا جذبہ آخرت پر یقین سے پیدا ہوتا ہے

انسان دوسروں کی غلطیوں کو نظر انداز کرتا ہے کیونکہ اسے یقین ہے خدا بھی قیامت کے دن اس کی غلطی کو نظر انداز کر کے اسے بخش دے گا

5.2 امداد باہمی کا فروغ

امداد باہمی کو فروغ ملتا ہے جس کی بہترین مثال ہمیں تاریخ میں ملتی ہے جب میدان جنگ میں سپاہی کو پانی کا پیالہ تو اس نے اپنے ساتھی کو بھیج دیا اس طرح دوسرے کو ترجیح دیتے ہوئے وہ شہید ہو گئے

5.4 تعلیمِ آخرت سے انکار

عبداحمد

عقیدہ آخرت کی وجہ سے انسان اپنے تمام وعدے پورا کرتا ہے کیونکہ قیامت کے دن تمام وعدوں کا حساب لیا جائے گا۔ لہٰذا اس لیے وہ اپنے عہد و پیمان پورے کرتا ہے

اے ایمان والو اپنے عہد و پیمان پورے کرو
(القرآن)

55. عقیدہ آخرت سے مثالی معاشرے کی تشکیل

عقیدہ آخرت سے مثالی معاشرہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ انسان اپنے حقوق فرائض ذمہ داری سے ادا کرتا ہے اور اس سے معاشرے میں سے انتشار ختم ہو جاتا ہے

56. عقیدہ آخرت سے عدل و انصاف کا قیام

Scanned with CamScanner

انسان دوسروں پر ظلم نہیں کرتا ان کے
حق نہیں لیتا۔ جس سے معاشرے میں امن
قائم ہوتا ہے کیونکہ تمام انسانوں کو اس
کا حق بنا مانگے مل جائے تو معاشرے
پُر امن بن جاتا ہے

5.7 عقیدہ آخرت پر ایمان
[illegible]

5.8 خدمت خلق

قیامت کے روز انسان کو اس کے
اعمال کا پورا پورا حساب دینا ہوگا۔ اس لیے
اس میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے
اور وہ اللہ کی مخلوق کے لیے بڑھ چڑھ
کر کام کرتا ہے

حاسل محمد

انسان اس دنیا کی دلفریبیوں میں گم ہو

نیکی کی برائی پر جیت کا فرق واضح ہو جاتا ہے۔ اگر اس کو
آخرت کا خوف نہ ہو تو وہ نیکی کی طرف نہیں
جاتا ہے۔ کیونکہ اس دنیا میں ایسے بہت سے
لوگ ہیں جو نیکی کو نیکی سمجھ کر کرتے ہیں۔ اس
لیے جزا و سزا کا دن مقرر ہے جس میں
تمام انسانوں کو اس کے اعمال کے حساب سے
بدلہ دیا جائے گا۔ نیک اعمال کرنے والے جنت
میں ہوں گے اور وہاں اعلیٰ نعمت سے نوازا
جائے گا۔ جب کہ برے اعمال کا بدلہ آگ
کی صورت میں دیا جائے اور وہی ابدی
زندگی اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

"اور جب آسمان پھٹ جائے گا ستارے
گر جائیں گے اور قیامت برپا کر دی
جائے اس دن انسان کو اس کے
اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے
گا"

(القرآن مفہوم)